مضمون دیا تھا۔ فردی کے پرچے میں جماعت اسلامی پر اعتراضات ہیں۔ میرا کسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔

۲۔ ایسے تقلیدی مسائل شائع کیجئے جو قرآن اور سنت سے ماخوذ ہیں نہ یہ کہ اندھادھند تقلید جسے لوگوں نے قرآن اور سنت سے بالاتر سمجھا ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں مدد دے۔

سبز علی خاں، تحصیل و بازار چارسدہ، ڈاک خانہ و بازار چارسدہ

ماہنامہ "الرحیم" میں تصوف کے مسئلہ وحدت الوجود کے بارے میں جو تشریحات شائع ہوتی ہیں، اور اہل تصوف کے روحانی کمالات کا جو بیان ہوتا ہے۔ اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ وحدت الوجود کی نظری تشریحات تو آپ کے ہاں ہوتی ہیں۔ ضرورت ہے کہ عملی زندگی میں اس تصور سے جو نتائج مترتب ہو سکتے ہیں، "الرحیم" میں ان کے بارے میں بھی کچھ شائع ہو، میں سمجھتا ہوں کہ وحدت الوجود کی ایک ایسی تعبیر جو ساری انسانیت کو اپنے احاطے میں لے، اس دور کے جملہ مسائل کو حل کرنے میں بڑی مدد دے سکتی ہے۔ جب وحدت الوجود کی بحثیں پڑھتا ہوں تو ظاہر ہے اس کی باریکیوں تک تو میرا ذہن نہیں پہنچ سکتا، لیکن انہیں پڑھ کر میری زبان پر بے اختیار علامہ اقبال کا یہ شعر آتا ہے اور میں اسے بار بار پڑھتا ہوں۔

تو ہے محیطِ بے کراں میں ہوں ذرا سی آب جو
یا مجھے ہمکنار کر یا مجھے بے کنار کر

علامہ اقبال کے اس شعر کے علاوہ ان کے بہت سے اور اشعار میں بھی وحدت الوجود کا تصور جھلکتا ہے میرے خیال میں وہ اغلباً وحدت الوجود کے قائل تھے، البتہ کہیں کہیں ان کے ہاں ایسے خیالات بھی ملتے ہیں، جو وحدت الشہود پر دلالت کرتے ہیں۔

محمد عمر چھرہ۔ کراچی